سُولی — لُغوی معنی

☆

فیروز الُغات کے مطابق---

ایک چوبی آلہ جس پر مجرموں کے ہاتھوں اور پاؤں میں میخیں ٹھونک کر لٹکا دیتے تھے۔ اکثر اوقات یہ لفظ مندرجہ ذیل معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

---پھانسی کا کھمبا

---سولی چڑھانا

---پھانسی چڑھانا

---دار پر کھینچنا---اذیت یا تکلیف دینا۔

آن لائن ڈکشنری ریختہ اور اردو لغت کے مطابق

سُولی- پراکرت زبان سے اردو میں داخل ہوا اور عربی رسم الخط میں بطور اِسم استعمال ہوتا ہے۔ اور مندرجہ ذیل معنی و مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

1-لُغوی معنی

وہ سیدھی نوکدار لکڑی، بَلّی یا کسی دھات کی سلاخ جسے زمین میں گاڑ کر مجرم کو اس پر بٹھا دیا جائے۔ تو وہ آہستہ آہستہ اس کے جسم میں گھستی چلی جائے۔ اور وہ تڑپ تڑپ کر اس پر جان دے۔

2-مجازی معنی

وہ بلی جس میں رسی کا پھندا پڑا ہو۔ اور مجرموں کو اس پر لٹکایا جائے۔

پھانسی کا پھندا۔ یا وہ رسی جس سے پھانسی دی جائے۔

قامُوس الکتاب

کے مطابق جس عبرانی لفظ کا ترجمہ سولی یا پھانسی کیا گیا ہے۔ اس کے معنی دراصل لکڑی یا درخت کے ہیں۔

انگریزی کے متعدد تراجم میں عبرانی لفظ۔

ایتز — Etz

کا ترجمہ کچھ یوں کیا گیا ہے۔

ستون	Pole	New International Version...
پھانسی گھاٹ	Gallows	King James Version
پھانسی گھاٹ	Gallows	New Revised Standard Version
ستون، پھانسی، درخت	High beam, Gallows, Tree,	Wycliffe Bible....

سُولی Impalement —

سُولی زمانہء قدیم کی سزائے موت کی خوفناک ترین سزاؤں میں سے ایک سزا تھی۔

انگریزی لفظ امپیلمنٹ کا اردو ترجمہ سولی کیا گیا ہے۔ اس طرزِ سزا سے مراد اکثر اوقات جسم میں میخیں ٹھونک کر ہلاک کرنا، جڑنا یا جسم میں چھید کرنا تھا۔ سیاق وسباق اور اس سزا پر عملدرآمد کے طریقہ کار سے مراد کسی کو سولی پر چڑھانا لیا جاتا تھا۔

☆

سولی— وہ سیدھی نوکدار لکڑی، بلی یا کسی دھات کی سلاخ جسے زمین میں گاڑ کر مجرم کو اس پر بٹھا دیا جائے۔ تو وہ آہستہ آہستہ اس کے جسم میں گھستی چلی جائے۔ اور وہ تڑپ تڑپ کر اس پر جان دے۔

یونانی مورخ ہیروڈوٹس۔ کے مطابق سولی ایرانیوں کی ایجاد کردہ تھی۔ اور اس پر عملدرآمد کی متعدد مثالیں تاریخ میں موجود ہیں۔

وہ اپنی کتاب۔ **تواریخ**۔ کے مندرجہ ذیل ابواب میں اس سزا کا ذکر کرتا ہے۔

1:28، 3:132، 3:159

ہیروڈوٹس کے مطابق جب دارا بادشاہ نے بابلی سلطنت پر فتح حاصل کی تو اس نے تین ہزار لوگوں کو سرعام سولی پر چڑھائے جانے کا حکم دیا۔ اس سولی کی شکل کچھ ایسی ہی تھی۔

سُولی — بنظرِ بائبل

عہدِ عتیق کی مندرجہ ذیل آیات کے انگریزی لفظ

کو مندرجہ ذیل معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

۔۔۔ تو وہ جماعت کے درمیان سے اٹھا۔ اور اپنے ہاتھ میں نیزہ لیا اور اس

———————————————

The Histories - Herodotus—published 430 BC

اور میں حکم دیتا ہوں۔ کہ جو کوئی اس فرمان کی مخالفت کرے۔ تو اس کے گھر سے ایک لٹھا اکھاڑا جائے اور وہ اس پر جڑ کر سولی دیا جائے اور اس بات کے سبب سے اس کا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے۔ **عزرا6: 11-کاتھولک**

میں نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ جو شخص اس فرمان کو بدل دے اس کے گھر میں سے کڑی نکالی جائے اور اسے اسی پر چڑھا کر سولی دی جائے اور اس بات کے سبب سے اس کا گھر کوڑا خانہ بنا دیا جائے۔ **عزرا6: 11 پروتسٹنٹ**

تیر اس کی پیٹھ سے باہر آتا ہے اور اس کی چمکدار نوک اس کے جگر سے نکلتی ہے۔

ایوب20: 25

مندرجہ بالا آیات گزشتہ صفحہ پر دی گئی تصویر سے ملتی جلتی سزائے موت کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

اس طرزِ سزا کا ذکر اسوری اور بابلی دورِ سلطنت میں بھی ملتا ہے۔

☆

گزشتہ صفحات میں ہم نے دیکھا کہ عبرانی لفظ ایز

---دار،---درخت---لکڑی کیا گیا ہے۔

☆

لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ یوشع، عزرا اور استیر کی کتابوں میں اسی عبرانی لفظ ایتز کا ترجمہ کئی جگہوں پر کاتھولک بائبل میں پھانسی اور پروٹسٹنٹ بائبل میں سُولی کیا گیا ہے۔

بعد اس کے یوشع نے انہیں مارا اور قتل کیا۔ اور پانچ پھانسیوں پر انہیں لٹکایا۔

اور وہ شام تک پھانسیوں پر لٹکے رہے۔ **یوشع10: 26-کاتھولک**

☆

اس کے بعد یوشع نے ان کو مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں پر ان کو ٹانگ دیا۔

سو وہ شام تک درختوں پر ٹنگے رہے۔ **یشوع10: 26-پروٹسٹنٹ**

☆

اس کے علاوہ استیر کی کتاب میں مندرجہ ذیل آٹھ حوالوں میں کاتھولک بائبل میں عبرانی لفظ -ایتز— کا ترجمہ پھانسی اور پروٹسٹنٹ ترجمہ سولی کیا گیا ہے۔

استیر 2:23

استیر 5:14

استیر 6:4

استیر 7:9

استیر 7:10

استیر 8:7

استیر 9:13

استیر 9:25

☆

ہم اکثر روزمرہ گفتگو، اردو ادب اور شاعری میں خداوند یسوع مسیح کی مصلوبیت بیان کرنے کے لئے اکثر سُولی کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

یہ بات نہایت قابلِ غور ہے کہ بائبل مقدس کے کیتھولک اور پروٹسٹنٹ اردو تراجم میں خداوند یسوع کی مصلوبیت کے حوالے سے کہیں بھی سُولی کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا۔

☆

اہم نکات عہد جدید میں یسوع کی مصلوبیت کے حوالے سے کلامِ مقدس کے اردو تراجم میں صرف

---صلیب

---دار

---لکڑی اور

---کاٹھ

کے الفاظ تو استعمال کئے گئے ہیں۔ لیکن کہیں بھی سولی کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا۔

اس لئے جہاں تک ممکن ہو ہمیں یسوع کی موت کے حوالے سے سولی اور پھانسی کے الفاظ کے استعمال سے گریز کرنا چاہیئے۔

پھانسی / سُولی

☆

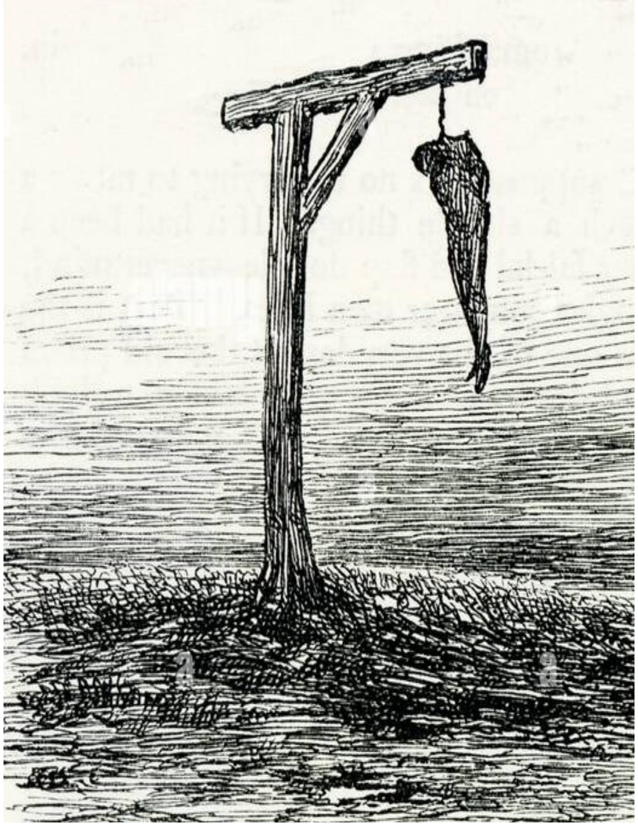

لغوی معنی—آف لائن لغت

1- رسی یا ریشم کا پھندا جس سے گلا گھونٹا جا سکے۔

2- وہ پھندا جو اونچے ستون گاڑھ کر لٹکایا جاتا اور جسے گلے میں ڈال کر مجرموں کو سزائے موت دی جاتی۔

3- سزائے موت جو رسی کے پھندے سے دی جاتی ہے۔

☆

عہدِ عتیق میں پھانسی کا لفظ مندرجہ ذیل حوالہ جات میں استعمال کیا گیا ہے۔

لیکن اس نے سردار نان پز کو پھانسی دی۔

پیدائش 40: 22

☆

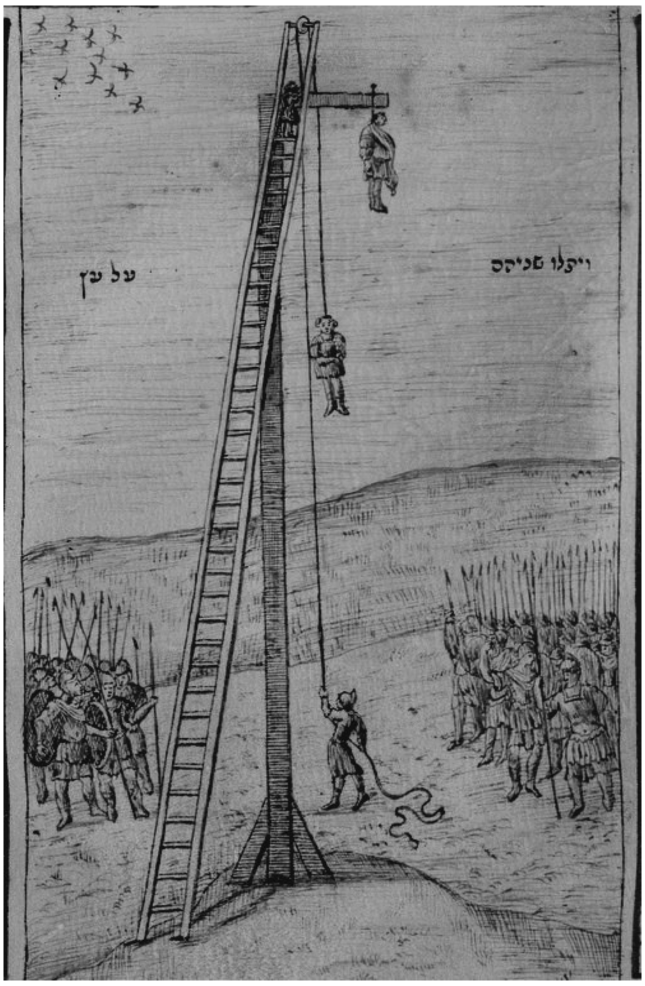

یہاں تک کہ میری جان پھانسی کو اور دکھ کی نسبت موت کو پسند کرتی ہے۔

ایوب 7: 15

☆

لیکن پرانے عہد نامہ میں پروٹسٹنٹ ترجمہ (بائبل) میں استیر کی کتاب میں عبرانی لفظ— Ets -

کا ترجمہ سولی کیا گیا ہے۔

جس کا ذکر ہمیں مندرجہ ذیل حوالہ جات میں ملتا ہے۔

تب اس کی بیوی زرش اور اس کے سب دوستوں نے اس سے کہا کہ پچاس ہاتھ اونچی سولی بنائی جائے اور کل بادشاہ سے عرض کر کہ مردکائی اس پر چڑھایا جائے تب خوشی خوشی بادشاہ کے ساتھ میں جانا۔ یہ بات ہامان کو پسند آئی اور اس نے ایک سُولی بنوائی۔

استیر 5: 14- **پروٹسٹنٹ ترجمہ۔**

☆

اس کے برعکس کیتھولک بائبل میں اسی عبرانی لفظ

Ets

کا ترجمہ پھانسی کیا گیا ہے۔ تب اس کی بیوی زارش اور اس کے تمام دوستوں نے اس سے کہا کہ پچاس ہاتھ اونچی پھانسی بنوا۔ اور صبح کو بادشاہ کے ساتھ ضیافت میں جا۔ یہ بات ہامان کو پسند آئی اور اس نے پھانسی بنوائی۔ استیر 5: 14 - **کیتھولک ترجمہ**

☆

پھر بادشاہ نے کہا۔ کہ صحن میں کون ہے؟ اور ایسا ہوا۔ کہ ہامان شاہی محل کے صحن میں باہر سے آیا تھا تاکہ مردکائی کو اس پھانسی پر لٹکانے کے لئے جو اس نے اس کے لئے تیار کی تھی بادشاہ سے بات کرے۔ استیر 6: 4

☆

اور ان خواجہ سراؤں میں سے جو خدمت کے لیے حاضر تھے ایک نے یعنی حربونہ نے کہا دیکھو کہ پچاس ہاتھ اونچی پھانسی ہامان کے گھر کے پاس کھڑی ہے۔ جو ہامان نے اس مردکائی کے لیے بنوائی ہے جس نے بادشاہ کے حق میں نیکی کی بات کہی تھی۔ بادشاہ نے کہا۔ اسی پر اسے لٹکا دو۔ تب انہوں نے ہامان کو اس پھانسی پر لٹکایا جو اس نے مردکائی کے لیے تیار کرائی تھی۔ تب بادشاہ کا غضب ٹھنڈا ہوا۔ استیر 7: 9-10

☆

تب استیر نے کہا۔ کہ اگر بادشاہ کے نزدیک مناسب ہو۔ تو سوسن کے یہودیوں کو اجازت ہو۔ کہ جیسا انہوں نے آج کیا ہے۔ ویسا ہی کل بھی کریں۔ اور ہامان کے دس بیٹوں کو پھانسیوں پر لٹکائیں۔۔۔ استیر 9: 13

☆

اس طرح دوسری آیات میں بھی استیر کی کتاب میں عبرانی لفظ

Ets

کا ترجمہ تقریباً آٹھ مرتبہ سولی کیا گیا ہے۔

اس کے برعکس کیتھولک بائبل میں اسی لفظ کا ترجمہ پھانسی کیا گیا ہے۔

☆

اہم نکتہ

عہد جدید میں کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دونوں تراجم میں یسوع کی مصلوبیت کے حوالے سے کہیں بھی پھانسی اور سولی کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا۔

کاٹھ

☆

کلید الکتاب کے مطابق کاٹھ سے مراد لکڑی کالٹھ ہے یعنی سزا دینے کا ایک آلہ جو غالباً مصر کی ایجاد تھا۔ لکڑی کے لٹھ میں عام طور پر پانچ سوراخ کر دیے جاتے تھے جن میں گردن، ہاتھ اور پاؤں کس دیے جاتے تھے۔ ایک قسم میں صرف پاؤں ہی ٹھونکے جاتے تھے۔

کلید الکتاب صفحہ 763

☆

مندرجہ ذیل آیات میں کاتھولک اور پروٹسٹنٹ بائبل میں سیاق وسباق اور حالات وواقعات کی مناسبت سے مندرجہ ذیل عبرانی اور یونانی الفاظ کا اردو ترجمہ کاٹھ کیا گیا ہے.

عہد عتیق میں کاٹھ کے لئے مندرجہ ذیل عبرانی الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

☆

-باسد- **bas- sad**

ایوب13: 27 میرے پاؤں کاٹھ میں ڈالتا ہے

ایوب33: 11 پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہے۔

-ہماپاشیت---ham-mah pa-chet

اُسے اس نے کاٹھ میں ڈالا—ارمیا20: 2

ارمیا کو کاٹھ سے نکالا—ارمیا20: 3

- **ہاڑزی نوک۔Hatz—Nok**

قید کرے اور کاٹھ میں ڈالے۔ ارمیا29: 26

عبرانی لفظ۔بیتزو**Be.e.Tzo**

میرے لوگ کاٹھ کے پتلے سے سوال کرتے ہیں۔

ان کالٹھ ان کو جواب دیتا-یوشیع4: 12۔**پروٹسٹنٹ**

میری امت اپنی **لکڑی** سے سوال کرتی ہے اور اس کی **لاٹھی** اسے جواب دیتی ہے---یوشیع 4: 12ا۔ کاتھولک

☆

مندرجہ بالا عبرانی الفاظ کا ترجمہ کاتھولک بائبل میں لکڑی یا لاٹھی اور

پروٹسٹنٹ بائبل میں کاٹھ کیا گیا ہے۔

کاٹھ کے لئے استعمال کیے گئے یونانی الفاظ

گزشتہ صفحات میں ہم نے دیکھا کی کس طرح کاٹھ کے لئے عبرانی کے چار مختلف الفاظ استعمال کئے گئے۔ اب ہم کاٹھ کے لئے عہد جدید میں استعمال کئے گئے یونانی الفاظ پر غور و خوض کریں گے۔

☆

رسولوں کے اعمال کی کتاب میں یونانی لفظ شولون یا شائلو Xylou یا Xulon

کا ترجمہ کاتھولک بائبل میں کاٹھ جبکہ پروٹسٹنٹ ترجمہ میں صلیب کیا گیا ہے۔

Xylou یا Xulon (قدیم یونانی لفظ)

دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اسی لفظ کا ترجمہ کئی جگہوں پر سیاق وسباق کی مناسبت سے صلیب، لکڑی، درخت، ستون اور لاٹھی بھی کیا گیا ہے۔ عہد جدید کے زیادہ تر انگریزی تراجم میں

Xylon – Xylou

ترجمہ Tree لکڑی یا درخت کیا گیا ہے۔ لیکن چند ایک تراجم ایسے بھی ہیں جہاں ان الفاظ کا یعنی صلیب کا ترجمہ کیا گیا ہے

– Cross ☆

یونانی لغت سٹرونگ نمبر 3586 ر کے مطابق شولون سے مراد لکڑی سے بنی ہوئی کوئی بھی چیز، آلہ یا آزار ہو سکتی ہے۔ کلام مقدس میں یہ ہی لفظ سیاق وسباق کی مناسبت سے کاٹھ اور صلیب کے معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

اور ہم ان سب کاموں کے گواہ ہیں جو اس نے یہودیوں کے علاقے اور یروشلم میں کیے۔ اُسی کو انہوں نے کاٹھ پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اعمال 10: 39

پروٹسٹنٹ بائبل میں۔۔۔۔۔ کاٹھ کی بجائے صلیب کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

اور جب وہ سب کچھ پورا کر چکا جو اس کے حق میں لکھا ہے تو وہ کاٹھ پر سے اتارا اور قبر میں رکھا گیا۔ اعمال 13: 29

پروٹسٹنٹ بائبل میں۔۔۔۔۔ کاٹھ کی بجائے صلیب کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

ان آیات میں استعمال کئے گئے کاٹھ (کاتھولک) اور صلیب (پروٹسٹنٹ) کے فرق کو ہم یوں بیان کر سکتے ہیں۔ کہ جب کسی بھی لفظ کے ایک سے زیادہ معنی دستیاب ہوں تو اس کا انحصار مترجم کی فہم و دانست پر ہے کہ وہ ترجمہ کرتے وقت اپنے دور کے حالات وواقعات، ادبی اصطلاحات اور مذہبی روحانی سیاق وسباق کی روسے وہ لفظ استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے جسے وہ زیادہ موزوں سمجھتا ہے۔ کچھ مترجمین لغوی معنوں کو ترجیح دیتے ہیں اور کچھ اصطلاحی معنوں کو۔

☆

لکڑی، درخت، لاٹھی، صلیب، دار، کاٹھ

اہم نکتہ

بائبل کے کاتھولک اور پروٹسٹنٹ اردو تراجم میں شولون کا لفظ سیاق وسباق کی رو سے مندرجہ ذیل

لاٹھی یا لاٹھیاں

کہ دیکھو یہوداہ جو ان بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اس کے ہمراہ ایک بڑا ہجوم تلواریں اور لاٹھیاں لئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے تھا۔

متی26: 46

---اور بزرگوں کی طرف سے ایک بڑا ہجوم تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے اس کے ساتھ تھا

مرقس14: 43, 48

☆

درخت

کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کیا جاتا ہے تو سوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا جائے گا۔ لوقا23: 31

☆

کاٹھ—کاتھولک

ہمارے باپ دادا کے خدا نے یسوع کو زندہ کیا جسے تم نے کاٹھ پر لٹکا کر قتل کر دیا تھا۔ اعمال5: 30

صلیب—پروٹسٹنٹ

---جسے تم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اعمال5: 30

☆

دار—کاتھولک

کیونکہ لکھا ہے—جو دار پر لٹکایا گیا وہ ملعون ہے۔ غلاطیوں3: 13

پروٹسٹنٹ-**لکڑی**

کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔

عہدِ جدید میں صلیب کے لئے یونانی کا ایک اور لفظ ستورس

Staurus / Staurou

استعمال کیا گیا ہے۔

سٹرانگ ڈکشنری نمبر4717 کے مطابق اس کے معنی

صلیب

صلیب دینا اور

مصلوب کرنا کے ہیں

یہ لفظ نئے عہد نامہ میں تقریباً46 مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔

☆

گذشتہ صفحات میں ہم نے دیکھا کہ سزائے موت کے لئے مختلف الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ جن میں دار، پھانسی، سولی، کاٹھ، صلیب، لکڑی یا درخت پر لٹکانا وغیرہ شامل ہیں۔ ان تمام الفاظ میں سزائے موت کا ذکر تو ملتا ہے لیکن اس پر عملدرآمد کے طریقہ کار کے بارے میں کوئی خاص وضاحت نہیں ملتی۔

مورخین، مفسرین و محققین کے مطابق اس سے مراد مندرجہ ذیل طریقہ ہائے اموات ہوسکتے ہیں۔

۔۔۔ گلے میں پھندا ڈال کر ہلاک کرنا

۔۔۔ قطب نما لکڑی کے پول سے ہاتھ پاؤں باندھ کر موت کے گھاٹ اتارنا۔

۔۔۔ قطب نما لکڑی کو مجرم کی پیٹھ میں گزار کر مارنا۔

☆

گذشتہ صفحات میں مختلف الفاظ کے استعمال اور معنی و مفہوم پر روشنی ڈالنے کا مقصد ایک ترجمے کو غلط اور دوسرے کو صحیح قرار دینا ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ واضح کرنا ہے کہ ایک ہی لفظ کا ترجمہ کرتے وقت مترجمین اس لفظ کے لغوی اور حرفی معنوں کے علاوہ کئی جگہ اس کے مترادف الفاظ کو بھی استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔

☆

اگر دار، پھانسی، سولی اور کاٹھ کو محض لکڑی سے بنایا ہوا آلہ یا لکڑی سے تیار شدہ آلہءسزا کے طور پر دیکھا جائے تو یہ مجرموں کو سزا دینے کے مختلف طریقوں کے سوا اور کچھ نہیں۔ لیکن اگر شکل وحیت کی رو سے دیکھا جائے تو ایمانی اور الہیاتی رو سے ان کے معنی اور مفہوم بدل جاتے ہیں۔

☆

اگرچہ صلیب لکڑی سے ہی بنایا ہوا آلہءسزا تھا لیکن جب یہ لکڑی صلیبی نشان میں ڈھلتی یا صلیبی شکل اختیار کرتی ہیں تو یہ محض آلہءسزا نہیں رہتی بلکہ علامتِ نجات وحیات بن جاتی ہے۔

حاصلِ بحث

☆

ہم نے دیکھا کہ عہد عتیق میں دار، سولی۔ پھانسی اور درخت کا ماخذ عبرانی لفظ ایتز ہے۔ جس کے لغوی معنی درخت یا لکڑی کے ہیں۔

لیکن سیاق وسباق اور حالات وواقعات کے تناظر اور مناسبت سے کئی جگھوں پر اس کے مترادف الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

☆

عہد جدید میں دار، سولی، پھانسی اور درخت کا ماخذ یونانی لفظ ستورس اور شولون ہے جس کے لغوی معنی۔۔۔ ستون۔۔۔ لکڑی، درخت یا۔۔۔ دار، صلیب، کاٹھ وغیرہ کے ہیں۔

☆

عہدِ جدید میں لفظ ستورس سے مراد لکڑی کے دو ٹکڑوں کا یوں جوڑے جانا ہے کہ اس کی حتمی صورت صلیب میں تبدیل ہو جائے۔ اس لئے عہدِ جدید میں یونانی لفظ ستورس سے مراد یسوع کی صلیب ہی لی جاتی ہے۔

اہم نکتہ

سولی اور پھانسی کے لغوی معنوں اور اس سزائے موت کے طریقہء کار کی روشنی میں یسوع کی مصلوبیت کے لئے سولی یا پھانسی کا لفظ استعمال کرنا اتنا موزوں نہیں ہے۔

کیونکہ اسے نہ تو کسی نوک دار لکڑی، بلی یا سلاخ پر بٹھایا گیا تھا او

رنہ ہی اس کے گلے میں پھندا ڈال کر لٹکایا نہیں گیا تھا۔

تمام تر علما، الہیاتی ماہرین اور محققین اس بات پر متفق ہیں

کہ یسوع کو لاطینی صلیب پر لٹکایا گیا تھا۔ جس پر ہم اگلے باب میں تفصیلی بات کریں گے۔

☆

استیر میں حوالہ جات کی روشنی میں اگر الفاظ پھانسی اور سولی کا بغور جائزہ لیا جائے تو اس سے یہ بات واضح ہوتا ہے کہ وہاں پچاس ہاتھ کی جو سولی یا پھانسی بنائی گئی اور جس سولی پر ہامان کو چڑھایا گیا وہ ایک جگہ پر نصب تھی۔ جس پر لٹکایا جانا یا چڑھایا جانا تو ممکن تھا۔ لیکن اسے اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا یا چلنا ناممکن تھا۔ استیر 7: 9-10

☆

گزشتہ صفحات میں مختلف الفاظ پر دھیان و گیان سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یسوع کی مصلوبیت کے لئے سولی یا پھانسی کا لفظ استعمال کرنا مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر غیر موزوں اور الہیاتی، روحانی اور لطورائی طور پر غیر مناسب ہے۔

☆

یسوع کو نہ تو سولی پر چڑھایا گیا اور نہ ہی اُسے پھانسی دی گئی بلکہ اسے مصلوب کیا گیا۔

سولی اور پھانسی ایک جگہ پر نصب ہوتی (ہے) تھی۔

کلام مقدس میں یہ بات واضح ہے کہ خداوند یسوع مسیح اپنی صلیب اٹھا کر ایک مقام سے دوسرے مقام تک گئے۔ پھانسی اور سولی پر چڑھائے جانے کی صورت میں ایسا کرنا ممکن نہیں تھا۔

☆

پرانے عہد نامہ میں مجرموں کو زندہ پھانسی پر نہیں لٹکاتے تھے۔ بلکہ مارنے کے بعد لاش کو لوگوں کی عبرت کے لیے درخت پر لٹکا دیتے تھے اس قسم کی سزا کا مجرم لعنتی قرار دیا جاتا تھا اور اس سے رات سے پہلے درخت سے اتار کر دفن کرنا ہوتا تھا۔ استثنا 21: 23

جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کو زندہ صلیب پر لٹکایا گیا۔

☆

کلام مقدس کی روشنی میں پھانسی اور سولی کے معنی و مفہوم پر غور و خوض، تحقیقات، تفاسیر، اور روایات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ خداوند یسوع مسیح کو نہ تو پھانسی دی گئی اور نہ ہی انہیں سولی پر لٹکایا گیا۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو ہمیں یسوع مسیح کے دکھوں اور موت کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ کہنے سے گریز کرنا چاہیے کہ یسوع کو

سولی پر چڑھایا گیا،

وہ سولی پر چڑھ گیا یا

اس نے سولی اٹھائی

یا پھر اسے پھانسی دی گئی وغیرہ وغیرہ

ہم جانتے ہیں یہ الفاظ اور اصطلاحات مسیحی اور غیر مسیحی ادب اور شاعری کا حصہ ہیں۔ بالخصوص سولی کا لفظ ہمیں بارہا مسیحی گیتوں اور غزلوں میں سننے کو ملتا ہے۔

روزمرہ زندگی میں مستعمل ہونے کی وجہ سے ہم ان الفاظ کے بائبلی معنی و مفہوم اور سیاق و سباق، تاریخی اور الہیاتی پس منظر کو جانے بنا جب چاہیں، جہاں چاہیں استعمال کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

یہ الفاظ غلط العام اور غلط العوام ہونے کی وجہ سے قابل قبول تو ہو سکتے ہیں لیکن بائبلی، الہیاتی اور روحانی طور پر درست نہیں ہیں۔

☆

غلط العام اور غلط العوام کیا ہے؟

اگرچہ سولی کا لفظ اردو یا پنجابی زبان میں غلط العام ہو چکا ہے اور جب بھی ہم سولی کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو بولنے اور سننے والوں کے نزدیک اس سے مراد یسوع کی مصلوبیت ہی لی جاتی ہے۔ لیکن میری ناقص رائے میں جہاں تک ممکن ہو بائبلی اور الہیاتی نقطہ ءنظر سے ہمیں یسوع کی مصلوبیت کے حوالے سے لفظ سولی یا پھانسی کے استعمال سے گریز کرنا چاہئے بلکہ اس کی جگہ صلیب یا دار کو ترجیح دینی چاہئے۔

غلط العام

غلط العام سے مراد وہ لفظ یا ترکیب ہے جو غلط ہونے کے باوجود مستعمل ہو اور پڑھے لکھے لوگ اور زبان کے معاملے میں معتبر سمجھے جانے والے لوگ بھی دانستہ اور شعوری طور پر اسے استعمال کریں۔ ایسا لفظ یا ترکیب درست اور فصیح ہے، چاہے وہ زبان کے اصول یا قواعد کی رو سے غلط ہی کیوں نہ ہو۔ دراصل ایسے الفاظ اور مرکبات زبان کا حصہ بن جاتے ہیں اور درست مانے جاتے ہیں، خواہ وہ اصلاً غلط یا بے تکے ہوں۔ اہل علم اور اہل قلم بھی انھیں دانستہ اور شعوری طور پر استعمال کرتے ہیں، گو جانتے ہیں کہ اصل زبان (مثلاً فارسی یا عربی) کے لحاظ سے یہ درست نہیں ہیں۔ ایسے ہی الفاظ کو "غلط العام" کہا جاتا ہے۔

البتہ یہ ضرور ہے کہ ہر غلطی کو "غلط العام" کے کھاتے میں ڈال کر اپنی غلطی کا جواز پیش کرنا بھی صحیح رویہ نہیں ہے۔ کچھ غلطیاں عوام کم علمی کی وجہ سے کرتے ہیں اور پڑھے لکھے لوگ ایسی غلطیوں سے شعوری طور پر اجتناب کرتے ہیں۔

☆